ارتقاء کی شبیہیں

Dr. Heinz Lycklama
heinz@osta.com
HeinzLycklama.com/creation

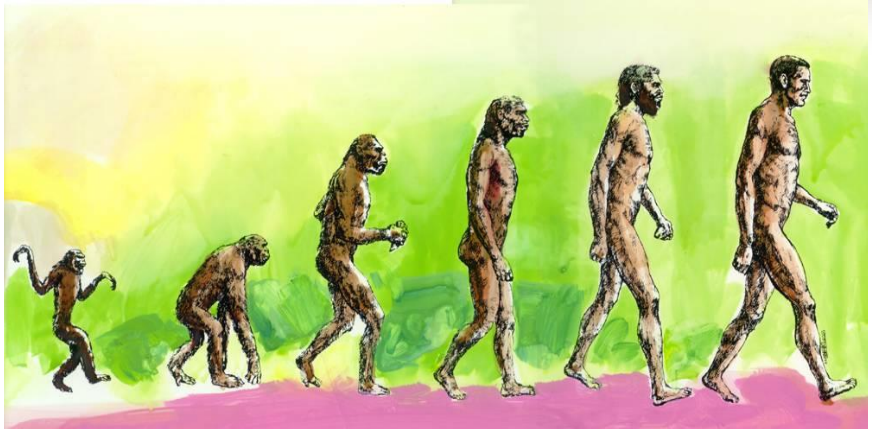

Every demagogue, every humorist,
every advertising executive,
has known and exploited
the evocative power
of a well-chosen picture …

Stephen Jay Gould

@ Dr. Heinz Lycklama

ابتداء-ارتقاءیا تخلیق؟

- "اب کوئی بھی تعلیم یافتہ شخص نام نہاد نظریہ ارتقاء کی صداقت پر سوال نہیں اٹھاتا، جسے اب ہم ایک سادہ حقیقت کے طور پر جانتے ہیں۔"
- ارنسٹ مائر، سائنسی امریکن، جولائی 2000۔

- "حیاتیات میں کوئی چیز معنی نہیں رکھتی سوائے ارتقاء کی روشنی کے۔"
- تھیوڈو سیئس ڈوبزہانسکی (Neo-Darwinist)، 1973۔

- آیئے سائنسی شواہد کو دیکھتے ہیں...

ابتداء-ارتقاء یا تخلیق؟

- "سائنس سچ کی تلاش ہے"
- مفروضہ، نظریہ، ماڈل، قانون، یا حقیقت؟
  - حقیقت-سچ ثابت ہوا۔
  - قانون-کوئی مستثنٰی معلوم نہیں۔
  - تھیوری-تجرباتی نتائج پر مبنی، قابل جانچ، غلط ثابت
  - مفروضہ-عارضی طور پر کچھ حقیقت کی وضاحت کرتا ہے۔
  - ماڈل-حقیقت کی آسان نمائندگی
- ارتقاء کون سا ہے؟ تخلیق؟
  - ایک ماڈل-آیئے دیکھتے ہیں کیوں...

ارتقاء کا "نظریہ"

- نظریہ: "ایک وقتی تجربہ شدہ تصور جو قدرتی دنیا کے بارے میں مفید قابل اعتماد پیشین گوئیاں کرتا ہے۔" لہذا یہ ضروری ہے:
  - درست پیشین گوئیاں کریں۔
  - کوئی معلوم تضادات نہیں ہیں۔
  - دہرانے کے قابل ہو۔
- ارتقاء:
  - بے ترتیب اتپریورتنوں پر مبنی ہے - قابل بھروسہ پیشین گوئیاں نہیں کر سکتے
  - بہت سے معلوم تضادات ہیں۔
  - ماضی میں ہوا - دوبارہ نہیں کیا جا سکتا

سائنس کی حدود

مکمل درستگی، قطعی درستگی، حتمی سچائی وغیرہ جیسے خیالات وہم ہیں جن کی کسی سائنس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔"

میکس برن، نوبل انعام یافتہ (1882-1970)

"ایک نئی سائنسی سچائی کو عام طور پر اس طرح پروپیگنڈہ نہیں کیا جاتا ہے کہ مخالفین قائل ہو جائیں اور اپنے سابقہ خیالات کو رد کر دیں۔ نہیں، مخالفین آخر کار مر جاتے ہیں، اور آنے والی نسل سچائی سے نئے سرے سے آشنا ہوتی ہے۔"

میکس پلانک، نوبل انعام یافتہ (1858-1947)

حیاتیاتی ارتقاء

- یہ "نظریہ "کہ تمام جاندار چیزیں ماضی بعید میں رہنے والے ایک مشترکہ اجداد کی تبدیل شدہ اولاد ہیں:
  - ہم بندر نما آباؤ اجداد کی اولاد ہیں۔
  - بندر زیادہ قدیم جانوروں کی اولاد ہیں۔
  - زندہ چیزیں مشترک آباؤ اجداد کا اشتراک کرتی ہیں۔
  - ارتقائی تبدیلیاں (میوٹیشن، قدرتی انتخاب) نئی نسلوں کو جنم دیتی ہیں۔
  - جسے ڈارون نے "ترمیم کے ساتھ نزول" کہا ہے۔
- ارتقاء کے لیے وقت درکار ہے، اور بہت کچھ!

ثبوت کہاں ہے؟

- غیر زندگی سے زندگی؟
- عبوری فوسلز؟
- ارضیاتی کالم؟
- نئی پر جاتیوں کی ظاہری شکل؟
- پرانی نسلیں مر رہی ہیں؟
- فائدہ مند تغیرات؟
- جانداروں میں بڑھتی ہوئی پیچیدگی؟

حملے کے تحت ارتقاء

- تخلیق سائنس
  - انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ((ICR
  - جینیسس میں جوابات((AIG
- انٹیلجنٹ ڈیزائن موومنٹ
  - فلپ ای جانسن، ٹرائل پر ڈارون
  - مائیکل بیہے، ڈارون کا بلیک باکس
  - ولیم ڈیمبسکی، ڈیزائن انفرنس
  - جوناتھن ویلز، ارتقاء کے شبیہیں

ارتقاء کی شبیہیں

- "قائل کرنے کی شبیہہ ہمارے وجود کے بنیادی الفاظ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ ہر ڈیما گوگ، ہر مزاح نگار، ہر ایڈورٹائزنگ ایگزیکٹو نے اچھی طرح سے منتخب تصویر کی اشتعال انگیز طاقت کو جانا اور اس کا استحصال کیا ہے... لیکن ہماری بہت سی تصویریں فطرت کی غیر جانبدارانہ وضاحت کے طور پر چھپے ہوئے تصورات کے اوتار ہیں۔ یہ مطابقت کے سب سے زیادہ قوی ذرائع ہیں، کیونکہ وضاحت کے طور پر گزرنے والے خیالات ہمیں غیر واضح حقیقت کے ساتھ عارضی کو مساوی کرنے کی طرف لے جاتے ہیں۔"
- سٹیفن جے گولڈ، ونڈرفل لائف (نیویارک: ڈبلیو ڈبلیو نورٹن، 1989، صفحہ 28)

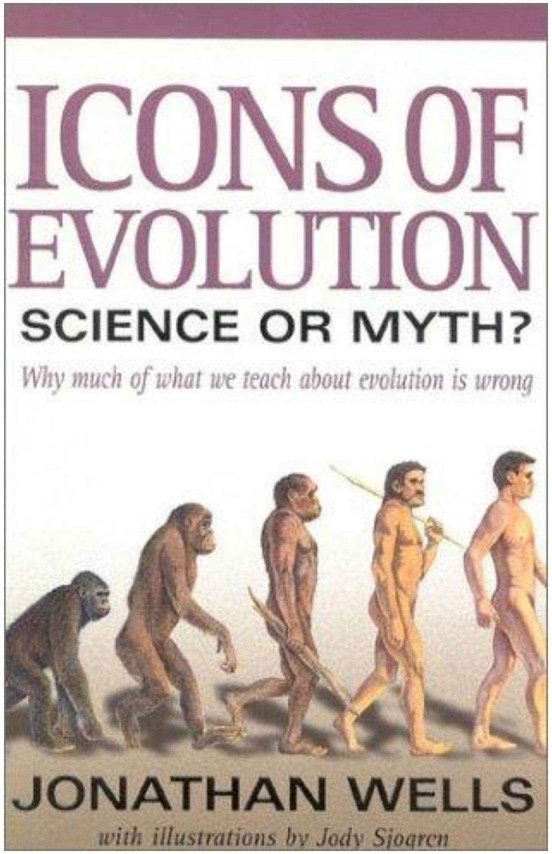

ایوولوشن بک ریویو کے شبیہیں

- "اگر آپ کو لگتا ہے کہ ارتقائی نظریہ تہذیب کے لیے خطرہ ہے، تو آپ اس کتاب سے پوری طرح لطف اندوز ہوں گے۔ اگر آپ سائنس دانوں کو برابر تاؤ کرتے ہوئے دیکھ کر محض مجرمانہ خوشی میں دلچسپی رکھتے ہیں، تو آپ کے لیے بھی یہاں بہت کچھ ہے۔ مثالیں اچھی طرح سے تیار اور دستاویزی ہیں۔ اگر ویلز نے تکنیکی غلطی کی تو میں نے اسے یاد کیا۔
- "مجھے لگتا ہے کہ اس کی دیکھ بھال کے لئے اس کي تعریف کی جانی چاہیئے اور توازن کے لحاظ سے، کتاب اس بارے مٰیں ایک دلچسپ بصیرت فراہم کرتی ہے کہ سائنس حقیقت میں کیسے کام کرتی ہے اور یہ بعض اوقات کیوں ناکام ہو جاتی ہے۔"

LarryMartin,evolutionarybiologist,UniversityofKansas

فلپ جانسن کے تبصرے۔

"وقتاً فوقتاً تعلیمی رہنما سائنس کے طلباء کو عوامی مسائل پر بحث کے لیے تیار کرنے کے لیے ایک نئ قسم کا تعلیمی پروگرام شروع کرنے پر غور کرتے ہیں۔ اس طرح کا پروگرام ڈاروِنسٹوں کے لیے تباہی کا باعث ہو گا اگر یہ کبھی زمین سے اتر گیا کیونکہ آپ طالب علموں کو دوسری طرف کے بہترین دلائل سے واقف کیے بغیر قابلیت کے ساتھ مقدمے پر بحث کرنا نہیں سکھا سکتے۔ مائیکل بیہے اور ولیم ڈیمبسکی کی تردید کے لیے طلباء کو اپنی کتابوں کا مطالعہ کرنا ہو گا، اور اس عمل میں وہ ناقابل تلافی پیچیدگی اور پیچیدہ مخصوص جینیاتی معلومات کی نوعیت کے بارے میں سیکھیں گے۔

جانسن کے تبصرے (جاری ہے)

"طلبہ کو اس طرح کی چیزوں کے بارے میں بھی جاننے کی ضرورت ہوگی جیسے مرچ کی کیڑے کی کہانی میں نقائص، ہیکل ایمبریو ڈرائنگ میں دھوکہ دہی، کیمبرین دھماکے کاراز اور ڈارونسٹ مذہب کے لیے ڈارون ازم کے مضمرات کے بارے میں کیا یقین رکھتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ یہ تعلیم بہت دور جاتی، حکام کے ہاتھ پر بغاوت ہوتی۔ ڈارونسٹ اپنی حکمت عملی کو تبدیل نہیں کر سکتے کیونکہ ارتقاء میں کوئی بھی حقیقی تعلیم ان مفروضوں پر تجزیے کی واضح روشنی ڈالے گی جو اس سے زندہ نہیں رہ سکتے۔

فل جانسن، دی ویج آف ٹروتھ، 2000، صفحہ۔ 147-48

ارتقاء کے دس شبیہیں

1. ملریوری تجربہ
2. ڈارون کی زندگی کا درخت
3. ورٹیبریٹ اعضاء میں ہومولوجی
4. ہیکل کے ایمبریوز
5. آرکیوپٹریکس-گمشدہ لنک
6. PepperedMoths
7. ڈارون کے فنچز
8. چار پروں والی پھل مکھیاں
9. فوسل ہارسز اور ڈائریکٹڈ ایوولوشن
10. بندر سے انسان تک: حتمی شبیہ!

#1- ملر یوری تجربہ

- 1920 کی دہائی میں Oparin-Haldane کے مفروضے نے قیاس کیا کہ فضا میں پیدا ہونے والے کیمیکل ابتدائی سمندروں میں تحلیل ہو کر ایک "گرم پتلا سوپ" بناتے ہیں، جس سے پہلے زندہ خلیے نکلے۔ نتائج:
  - بہت سے سائنسدانوں کے تخیل کو پکڑ لیا
  - 1953 میں ملر یورے کے تجربے تک غیر تجربہ شدہ مفروضہ
  - ہائی اسکول اور کالج کی حیاتیات کی نصابی کتابوں میں اپنا راستہ تلاش کیا۔

ملریوری کا سامان

1. ایک ویکیوم لائن
2. ہائی وولٹیج چنگاری الیکٹروڈ
3. گردش کرنے والے ٹھنڈے پانی کے ساتھ کنڈینسر
4. بیک فلو کو روکنے کے لیے ٹریپ
5. ابلتے ہوئے پانی اور رد عمل کی مصنوعات کو جمع کرنے کے لیے فلاسک
6. مہر بند ٹیوب، تجزیہ کے لیے رد عمل کی مصنوعات کو ہٹانے کے لیے بعد میں ٹوٹ گئی۔

کچھ بنیادی اصطلاحات

- ایٹم–مادے کی بنیادی اکائی
- مالیکیولز–ایٹموں کی مخصوص ترتیب((H_2O
- امینو ایسڈز–مالیکیولز کی مخصوص ترتیب
- پروٹیز-–امینو ایسڈ کی مخصوص ترتیب

تجرباتی نتائج

- Miller-Ureyڈیوائس نے (یاتو اس تجربے میں یا اس کے بعد کی مختلف حالتوں میں) بہت سے بنیادی تعمیراتی بلاکس تیار کیے:
  - پروٹین (امائنو ایسڈ)
  - نیوکلک ایسڈ (رائبوز، پیوریز اور پیریمائڈائنز)
  - پولی سیکرائڈز (شکر)
  - چکنائی (فیٹی ایسڈ اور گلیسرول)
- عمارت کے بلاکس پائے گئے، اصل میکرومالیکیول نہیں۔
- ان عمارتی بلاکس کے ساتھ ساتھ، بہت سے دوسرے مالیکیولز بھی تھے جو حیاتیات میں نہیں پائے جاتے تھے۔

تجربہ یہ ثابت نہیں کرتا کہ زندگی غیر زندگی سے تیار ہوئی ہے۔

- ملریوری کے تجربے نے زمین کا ابتدائی ماحول سمجھا جس میں امونیا، پانی، ہائیڈروجن اور میتھین شامل تھے۔
- کیا قدیم ماحول میں واقعی آکسیجن کی کمی تھی؟ آکسیجن ضرور موجود ہوگی کیونکہ ہلکی گیسیں فضا میں نکل جائیں گی۔ کیمیائی ارتقاء آکسیجن کی طرف سے روک دیا جائے گا
- ماہرین ارضیات نے 3.7 بلین سال پرانی چٹانوں کی جانچ کر کے یہ طے کیا کہ زمین میں آکسیجنک ماحول ہے۔
- ابتدائی زندگی کے سائنسدانوں نے زمین کے ابتدائی ماحول میں آکسیجن کے ثبوت کو نظر انداز کر دیا۔ آکسیجن ایک "آکسائڈائزنگ" ایجنٹ ہے اور کیمیائی ارتقاء کو روکتا ہے۔
- ملریوری کے تجربے نے غلط گیس کا مرکب فرض کیا۔
- تجربے نے غلط امینو ایسڈ تیار کیے–بائیں ہاتھ کے بجائے دائیں ہاتھ سے

ملریوری تجربہ ختم کر دیا گیا۔

"کیمیائی حادثے کے نتیجے میں زندگی کا امکان، تمام مقاصد اور مقاصد کے لیے، صفر ہے۔"

رابرٹ گنگے، پی ایچ ڈی، اوریجنز اینڈ ڈیسٹینی، 1986، صفحہ۔ 77.

"چونکہ ملر کی کم کرنے والے ماحول کے تحت تحلیل شدہ امینو ایسڈ سے بھرے تالاب کی تصویر کو بدنام کیا گیا ہے، اس کی جگہ ایک نئی دلکش تصویر آگئی ہے۔ نئی تصویر میں سمندر کے فرش پر ایک گرم، گہرے، گہرے چھوٹے سوراخ میں زندگی کی ابتدا ہوتی ہے۔

فری مین ڈائیسن، اوریجنز آف لائف، 1999، صفحہ 25-26۔

(ڈیسن پرنستن میں انسٹی ٹیوٹ فار ایڈوانسڈ اسٹڈی کے پروفیسر اور NAS کے رکن ہیں۔)

نتیجہ نمبر 1

- نصابی کتب میں ملر یوری اپریٹس کی ایک تصویر شامل ہوتی ہے جس میں کیپشن یہ دعویٰ کرتا ہے یا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابتدائی زمین پر تجربات کی نقلی حالات
  - تجربے کی خامیوں کا کوئی ذکر نہیں۔
  - طالب علم کو یہ تاثر چھوڑتا ہے کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابتدائی زمین پر زندگی کی تعمیر کے بلاکس کیسے بنتے ہیں۔
  - انتباہ: ملر یوری کے تجربے نے شاید زمین کے ابتدائی ماحول کی نقالی نہیں کی۔ یہ ظاہر نہیں کرتا کہ زندگی کی تعمیر کے بلاکس کیسے پیدا ہوئے۔

#2-ڈارون کی زندگی کا درخت

"ایک ہی طبقے کے تمام مخلوقات کی وابستگیوں کو کبھی کبھی ایک عظیم درخت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ تشبیہ بڑی حد تک سچ بولتی ہے۔ سبز اور ابھرتی ہوئی ٹہنیاں موجودہ نسلوں کی نمائندگی کر سکتی ہیں؛ اور جو ہر سابقہ سال کے دوران پیدا ہوتی ہیں وہ طویل عرصے کی نمائندگی کر سکتی ہیں۔۔ یقین کریں کہ یہ زندگی کے درخت کے ساتھ رہا ہے، جو اپنی مردہ اور ٹوٹی ہوئی شاخوں سے زمین کی پرت کو بھرتا ہے، اور اپنی ہمیشہ شاخوں اور خوبصورت اثرات سے سطح کو ڈھانپتا ہے" (چارلس ڈارون، 1859)۔

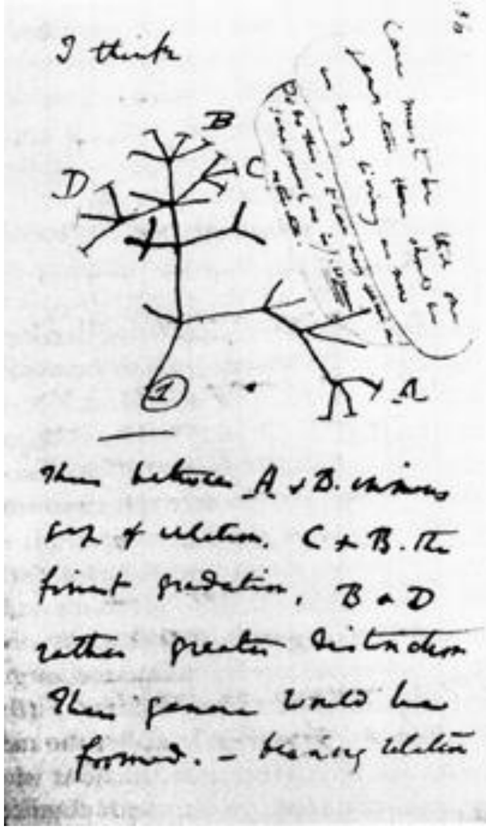

TheTreeofLifefromDarwin's notebookof1837

زندگی کا ارتقاء

- تمام انواع ایک مشترکہ اجداد سے اربوں سالوں میں تیار ہوئیں

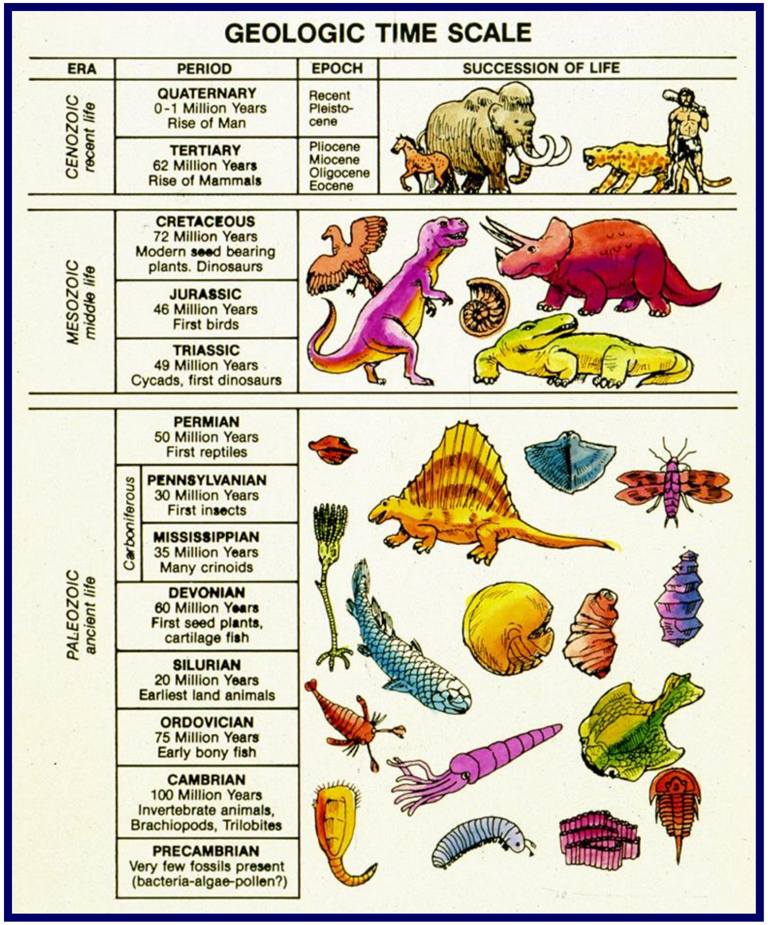

ڈارون سے ایک اقتباس

ہر ارضیاتی تشکیل اور ہر سطح اس طرح کے درمیانی روابط سے بھرا کیوں نہیں ہے؟ ارضیات یقینی طور پر ایسی کسی بھی باریک گریجویٹ شدہ نامیاتی سلسلہ کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔ اور یہ سب سے واضح اور سنگین اعتراض ہے جس پر نظریہ کے خلاف زور دیا جا سکتا ہے۔"

چارلس ڈارون، اوریجن آف اسپیسیز، چھٹا ایڈیشن، 1872، صفحہ۔ 413.

کو یلیکانتھ

- 70 ملین سالوں سے ناپید
- 1938 زندہ coelacanths پائے گئے۔
- یہ اب بھی 100٪ مچھلی ہے۔

سامنے والے پنکھ (لوبز) اب بھی پنکھ ہیں۔

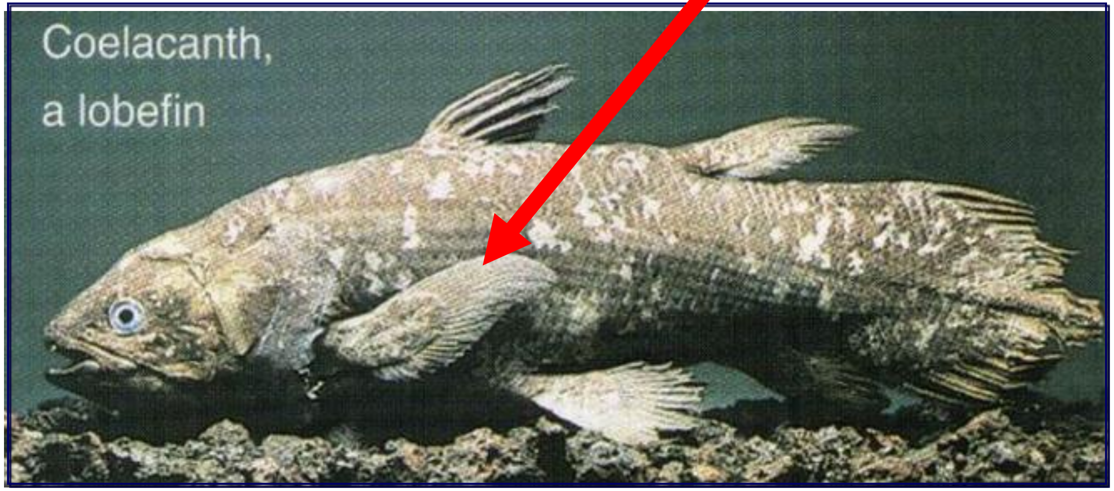

ثبوت کیا کہتا ہے؟

"اس میں کوئی سوال نہیں ہے کہ اس طرح کے خلاء موجود ہیں.500 ملین سال پہلے کیمبرین دھماکے کے آغاز میں ایک بڑا خلا نمودار ہوتا ہے، جب فوسل ریکارڈ میں بڑی تعداد میں نئی نسلیں اچانک نمودار ہوئیں۔

ڈیوڈ برلنسکی (ارتقاء پسند)، اے ٹور آف دی کیلکولس، 1995

"تاہم، ہمارے پاس اس 'وقت کی بے حد' کے دوران تجویز کردہ کسی بھی تبدیلی کے لیے فوسل ریکارڈ یا کسی اور جگہ عملی طور پر کوئی ثبوت نہیں ہے۔ لیکن عوام اس مسئلے کے بارے میں کچھ نہیں سنتے۔

ایریل روتھ (پی ایچ ڈی زولوجی)، اصلیت، صفحہ۔189.

ڈارون کی زندگی کا درخت ختم ہو گیا۔

- زندہ چیزیں سب بہت مختلف ہیں
- فوسل ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ "فائلم لیول" فرق سب سے نچلی سطح پر ظاہر ہوتا ہے، یعنی کیمبرین دور میں۔ اسے "کیمبرین دھماکہ" کہا جاتا ہے۔
- کیمبرین جانوروں کو ان سے پہلے کے جانداروں سے جوڑنے کا کوئی فوسل ثبوت نہیں ہے۔ ڈارون کی طرف سے پیش گوئی کی گئی بتدریج انحراف کی کوئی لمبی تاریخ نہیں ہے۔
- کیمبرین دھماکے نے آج زیادہ تر جانوروں کے فائیلا کو جنم دیا، اور ساتھ ہی کچھ فائیلا جو اب معدوم ہو چکے ہیں

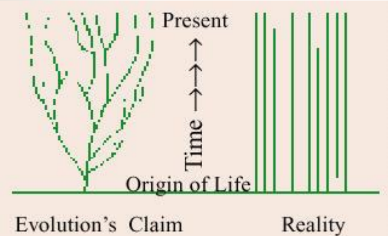

دلیل جاری ہے۔

- ڈارون کے نظریہ کو محفوظ رکھنے کی کوشش میں، ماہرینِ حیاتیات نے دلیل دی ہے:
  - پری کیمبرین آباؤاجداد کی ظاہری عدم موجودگی ٹکڑوں کے فوسل ریکارڈ کی وجہ سے ہے
  - کسی بھی پری کیمبرین آباؤاجداد نے فوسلائز نہیں کیا ہوگا کیونکہ وہ بہت چھوٹے تھے یا اس وجہ سے کہ وہ نرم جسم والے تھے۔
  - جانداروں کے درمیان سالماتی موازنہ کیمبرین سے لاکھوں سال پہلے ایک فرضی مشترک اجداد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔
- فوسل ریکارڈ اور مالیکیولر شواہد نے ڈارون کے "زندگی کے درخت" کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے۔

کولن پیٹرسن سے اقتباس

"میں اپنی کتاب میں ارتقائی تبدیلیوں کی براہ راست مثال کی کمی پر آپ کے تبصروں سے پوری طرح متفق ہوں۔ اگر مجھے کسی، جیوا شم یازندہ کے بارے میں معلوم ہوتا، تو میں انہیں ضرور شامل کرلیتا.... میں اسے لائن پر رکھ دوں گا- ایسا کوئی فوسل نہیں ہے جس کے لیے کوئی واٹر ٹائٹ دلیل دے سکے۔"

کولن پیٹرسن، لندن میں برٹش میوزیم آف نیچرل ہسٹری کے سینئر ماہر حیاتیات اور ارتقاء پر میوزیم کے عمومی متن کے مصنف، 10 اپریل 1979 کو ایک خط میں۔

فوسل ریکارڈ کا خلاصہ

"ارتقاء کی حقیقت کو دیکھتے ہوئے، کوئی توقع کرے گا کہ فوسلز آبائی شکلوں سے اولاد میں بتدریج مستحکم تبدیلی کی دستاویز کریں گے۔ لیکن یہ وہی نہیں ہے جو ماہرین حیاتیات کو ملتا ہے۔ اس کے بجائے، وہ تقریباً ہر phyletic سیریز میں خلاء تلاش کرتا ہے۔"

ارنسٹ مائر (ہارورڈ یونیورسٹی میں تقابلی حیوانیات کے میوزیم میں پروفیسر ایمریٹس، 20ویں صدی کے ڈارون کے طور پر سراہا گیا)، کیا ارتقاء ہے، 2001، صفحہ۔ 14.

IsEvolutionaMatterofFaith?

#3–ورٹیبریٹ اعضاء میں ہومولوجی

- کے اگلے حصے:

1. چمگادڑ (اڑنا)
2. پورپوز (تیراکی)
3. گھوڑا (دوڑنا)
4. انسان (پکڑنا)
5. ...ہم جنس سمجھی جانے والی ہڈیوں کو دکھانا (مماثل ڈھانچہ)

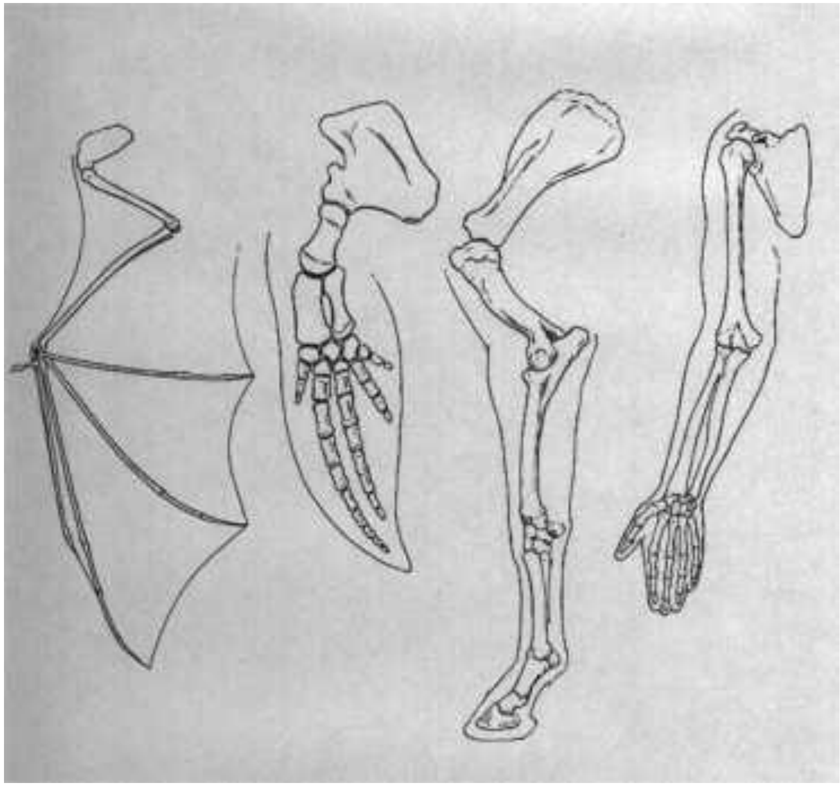

ہومولوجی بحث

- تخلیق کار حیاتیات کو ایک مشترکہ منصوبہ (یعنی اسی طرح کے مقصد کے لیے ڈیزائن کیا گیا) کے طور پر تعمیر کرتے ہیں۔
- ڈاروِن نے ہومولوجی کی وضاحت "تھیوری آف ڈیسنٹ کے ساتھ آہستہ اور معمولی ترمیم" کی بنیاد پر کی۔
- ارتقاء پسند کی وضاحت ہم جنس خصوصیات کو ایک مشترکہ آباؤاجداد سے وراثت میں ملتے جلتے جینوں سے منسوب کرتی ہے۔
- ڈاروِن کے پیروکاروں نے بعد میں ہومولوجی کی نئ تعریف کی جس کا مطلب ہے "مشترکہ نسب کی وجہ سے مماثلت"
  - یہ سرکلر استدلال کی طرف جاتا ہے۔
  - کچھ ملتے جلتے ڈھانچے مشترکہ نسب کے ذریعے حاصل نہیں کیے جاتے ہیں- جیسے آکٹوپس کی آنکھ اور انسانی آنکھ

ہومولوجی تھیوری کو رد کر دیا گیا۔

- ہندسوں کی نشوونما مینڈکوں میں پچھلی سمت سے اگلی سمت تک ہوتی ہے، لیکن سیلا مینڈر میں سر سے دم تک۔
- ترقیاتی جینیات کی نوڈارون کی وضاحت یہ قیاس کرتی ہے کہ دو مختلف جانداروں میں ہم جنس ساختیں ایک جیسے جینوں کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں، اور یہ کہ ہم جنس ساختیں مختلف جینوں کے ذریعہ تیار نہیں ہوتی ہیں-اب یہ معلوم نہیں ہے کہ ایسا نہیں ہے۔
- یہ بھی دریافت کیا گیا ہے کہ غیر ہم جنس ساختیں عام طور پر ایک جیسے جینوں سے پیدا ہوتی ہیں۔

"...theinheritanceofhomologousstructuresfromacommonancestor...cannotbe ascribedtoidentityofgenes",

BiologistdeBeer,1971

#4- ہیکل کے ایمبریوز

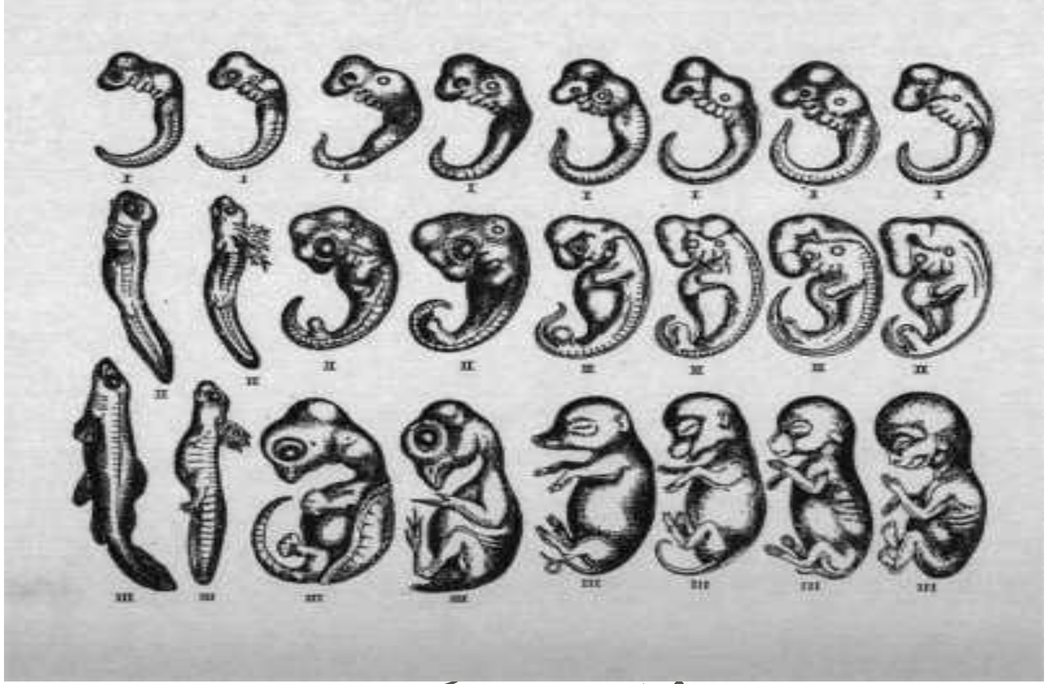

- دکھائے گئے ایمبریو (بائیں سے دائیں) مچھلی، سلامینڈر، کچھوا، چوزہ، ہاگ، بچھڑا، خرگوش اور انسان ہیں– جو 7 میں سے 5 فقاری طبقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہیکل نے کثیر کا کی دو قسموں (جبڑے کے بغیر اور کارٹیلا جینس مچھلیوں) کو مکمل طور پر چھوڑ دیا، اور آدھے ایمبریو ممالیہ ہیں– اس طرح ایک متعصب نمونہ استعمال کرتے ہوئے

ہیکل پر ڈارون کا انحصار

- "پرجاتیوں کی ابتدا" میں ڈارون کے بیانات ہیکل کے کام پر منحصر تھے:
  - "ایک ہی طبقے سے تعلق رکھنے والی سب سے الگ الگ انواع کے جنین قریب سے ملتے جلتے ہیں، لیکن جب مکمل طور پر تیار ہو جائیں تو بڑے پیمانے پر مختلف ہو جاتے ہیں۔"
  - "بہت سے جانوروں کے ساتھ برانن یا لاروا کے مراحل ہمیں کم و بیش مکمل طور پر دکھاتے ہیں، بالغ حالت میں پورے گروہ کے پروان چڑھنے والے کی حالت۔"
- ڈارون نے ابتدائی جنین میں ان مماثلتوں کو اپنے نظریہ کے حق میں "حقائق کی سب سے مضبوط واحد کلاس" سمجھا۔

ہیکل کی دھوکہ دہی

- ابتدائی ایمبریو کی تفاوت ایک صدی سے زیادہ عرصے سے مشہور ہے۔
- ہیکل کی ڈرائنگ تین طریقوں سے گمراہ کن ہیں:
  - ان میں صرف وہ کلاسز اور آرڈرز شامل ہیں جو ہیکل کے نظریہ کو فٹ کرنے کے قریب آتے ہیں۔
  - وہ ان ایمبریو کو مسخ کر دیتے ہیں جنہیں وہ دکھانے کے لیے پیش کرتے ہیں۔
  - وہ مکمل طور پر ابتدائی مراحل کو چھوڑ دیتے ہیں جن میں کشیر کا جنین بہت مختلف نظر آتے ہیں۔

Evidencetwistedtofitatheory!

Haeckel vs. Reality

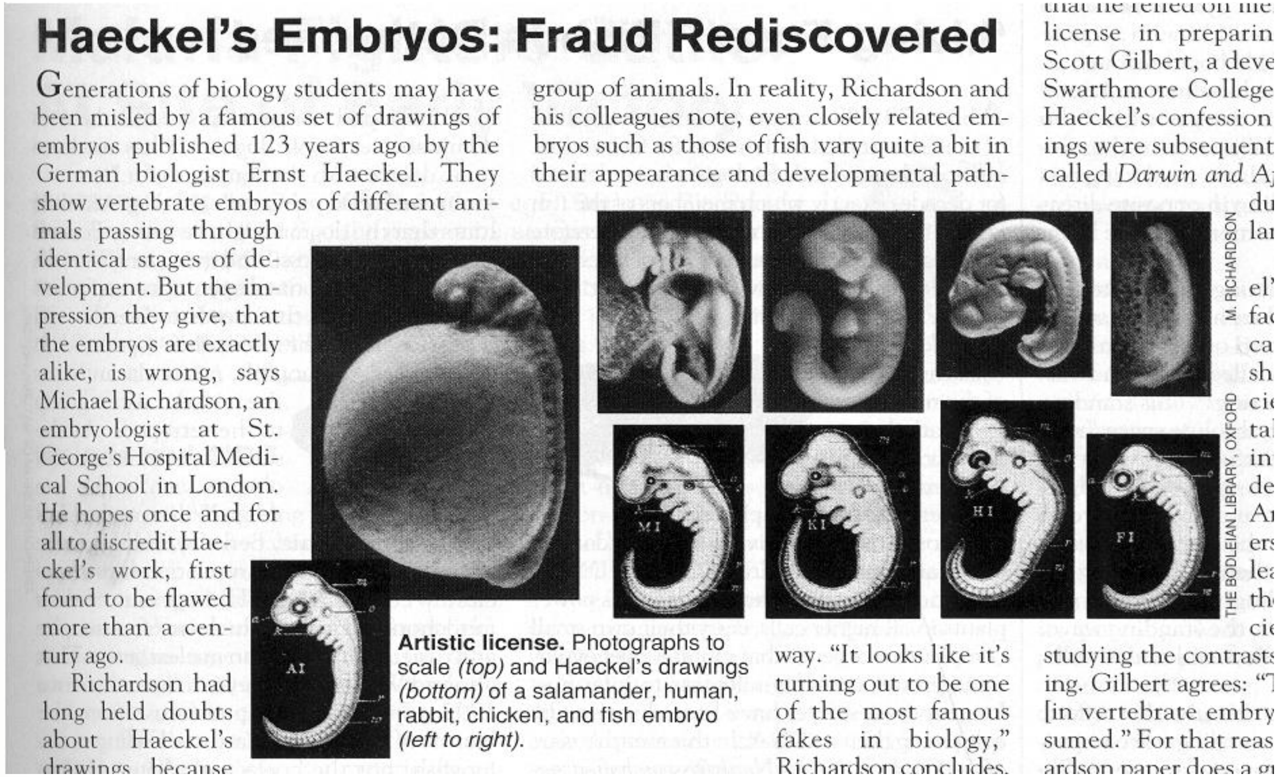

Haeckel's Embryos: Fraud Rediscovered

Generations of biology students may have been misled by a famous set of drawings of embryos published 123 years ago by the German biologist Ernst Haeckel. They show vertebrate embryos of different animals passing through identical stages of development. But the impression they give, that the embryos are exactly alike, is wrong, says Michael Richardson, an embryologist at St. George's Hospital Medical School in London. He hopes once and for all to discredit Haeckel's work, first found to be flawed more than a century ago.

Richardson had long held doubts about Haeckel's drawings because

group of animals. In reality, Richardson and his colleagues note, even closely related embryos such as those of fish vary quite a bit in their appearance and developmental path-

Artistic license. Photographs to scale *(top)* and Haeckel's drawings *(bottom)* of a salamander, human, rabbit, chicken, and fish embryo *(left to right)*.

way. "It looks like it's turning out to be one of the most famous fakes in biology," Richardson concludes.

that he relied on ... license in preparin... Scott Gilbert, a deve... Swarthmore College... Haeckel's confession... ings were subsequent... called *Darwin and A*...

studying the contrasts... ing. Gilbert agrees: "T... [in vertebrate embry... sumed." For that reas... ardson paper does a g...

Pennisi, Elizabeth. 1997. Haeckel's embryos: Fraud rediscovered. *Science* 277 (5 September):1435.

حیاتیات کی حالیہ نصابی کتاب

"اس طرح، اگر نصابی کتابیں ڈرائنگ کو بالکل استعمال کرتی ہیں، تو یہ ایک تاریخی مثال کے طور پر ہے اور اس تصور کو اس طرح بیان کرنے کے طریقے کے طور پر کہ طلباء اسے فوری طور پر سمجھ سکیں۔ یہاں تک کہ اگر ڈرائنگ دھوکہ دہی پر مبنی ہیں، تب بھی انہیں اس مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، کیونکہ وہ جس تصور کی وضاحت کرتے ہیں وہ کسی بھی طرح سے دھوکہ دہی پر مبنی نہیں ہے۔"

Futuyama,Evolutionisttextbookwriter

مالیکیولر بائیولوجی کتابچہ

- سیل کتابچہ کی سالماتی حیاتیات:
- "جانوروں کے ابتدائی نشوونما کے مراحل جن کی بالغ شکلیں یکسر مختلف دکھائی دیتی ہیں اکثر حیرت انگیز طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں۔"
- نوڈارون کے طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہیں کہ کیوں "مختلف انواع کے ایمبریوز اپنے ابتدائی مراحل میں ایک دوسرے سے مشابہت رکھتے ہیں اور جیسے جیسے وہ نشوونما پاتے ہیں، بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ وہ ارتقاء کے مراحل کو دوبارہ چلاتے ہیں۔"

Bruce Albert, National Academy of Sciences President

- دھوکہ دہی جاری ہے...
- "تنقیدی سوچ" کی خوراک کا وقت

#5- آثار قدیمہ: گمشدہ لنک

1861 میں ہرمن وون میئر نے ایک فوسل بیان کیا جو رینگنے والے جانوروں اور پرندوں کے درمیان درمیانی معلوم ہوتا ہے، اسے آرکیوپٹریکس ("قدیم ونگ") کہتے ہیں۔ جیواشم کے پر اور پنکھ تھے، لیکن اس کے دانت، چھپکلی جیسی لمبی دم اور پروں پر پنجے بھی تھے۔

ایک اور مکمل نمونہ ("برلن کا نمونہ") 1877 میں ملا۔

یہ وہ "گمشدہ ربط" ہے جس نے بہت سے لوگوں کے نظریہ ارتقاء کی تصدیق کی۔

@Dr.HeinzLycklama

رینگنے والے جانور –> برڈ؟

- پنکھوں کی نشوونما
- نظامِ تنفس کی اصلاح
- کنکال کے نظام کی اصلاح- کھوکھلی ہڈیاں
- نظام انہضام کی اصلاح
- اعصابی نظام کی اصلاح
- بلوں اور چونچوں کی تعمیر
- گھونسلے کی تعمیر میں مہارت
- پرواز کا حصول
- آواز پیدا کرنے والے عضو کی ترقی

Archaeopteryx کیا ہے / تھا؟

- ماہرین حیاتیات اس بات پر متفق ہیں کہ آرکیوپٹریکس جدید پرندوں کا اجداد نہیں ہے۔
  - اس کے اپنے آباؤاجداد جدید سائنس میں سب سے زیادہ گرم تنازعات میں سے ایک ہیں۔.
  - اسے نہ صرف دنیا کا سب سے خوبصورت فوسل سمجھا جاتا ہے بلکہ یہ خود ارتقائی عمل کا ایک طاقتور آئیکن بن گیا ہے۔
- 1982 میں، ہارورڈ کے ایک نوڈاروِنسٹ ارنسٹ مائر نے آرکیوپٹریکس کو "رینگنے والے جانوروں اور پرندوں کے درمیان تقریباً کامل ربط" کہا۔
  - تاہم، آرکیوپٹریکس اور جدید پرندوں کے درمیان بہت سے ساختی فرقوں کی نشاندہی کی گئی تھی تاکہ جدید پرندوں کو آرکیوپٹریکس کی اولاد ہو۔

ایک پرندہ تھا! Archeopteryx

Archaeopteryx "جدید پرندوں کے کسی گروپ کا آبائی نہیں ہے۔"

- لیری مارٹن، یونیورسٹی کینساس پیالینٹولوجسٹ، 1985

- اب زیادہ تر ماہرین حیاتیات کا خیال ہے کہ یہ جدید پرندے کا پرکھ نہیں بلکہ خود ایک پرندہ ہے!
- آثار قدیمہ کو چھوڑ دیا گیا ہے اور گمشدہ روابط کی تلاش جاری ہے۔
- چین کا آرکیورپٹر من گھڑت نکلا! -نیٹ کے ذریعہ شائع کیا گیا۔ 1999 میں جغرافیائی۔
- بامیر اپٹر نے 2000 میں فلوریڈا کانفرنس میں نقاب کشائی کی۔
- اگلا???

#6- مرچ والے کیڑے

- 19 ویں صدی کے اوائل میں زیادہ تر مرچ والے کیڑے ہلکے رنگ کے تھے۔
- برطانیہ میں صنعتی انقلاب کے دوران کیڑے بنیادی طور پر "میلانک" یا بھاری آلودہ شہروں کے قریب گہرے رنگ کے بن گئے

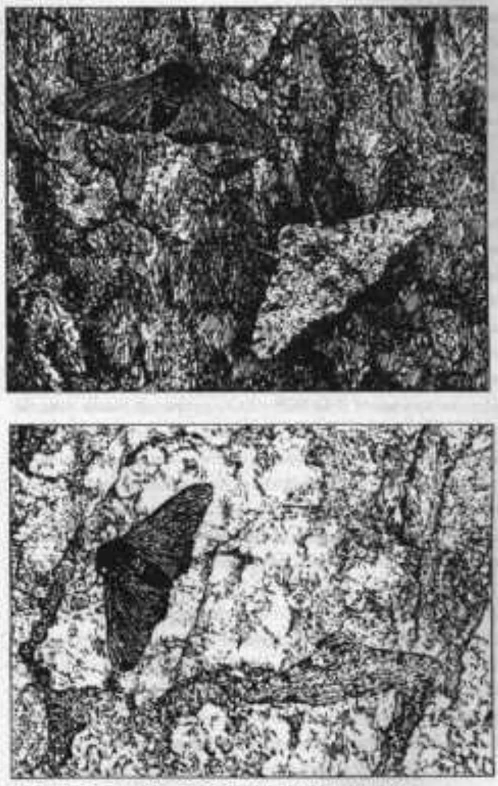

FIGURE 7-1 Peppered moths resting on tree trunks.

Darwin's evidence for natural selection?

کیٹل ویل کے تجربات

- 1950 کی دہائی کے اوائل میں برنارڈ کیٹل ویل نے کچھ تجربات کیے جن میں بتایا گیا کہ شکاری پرندے ہلکے رنگ کے پتنگے کھاتے ہیں جب وہ آلودگی سے سیاہ درختوں کے تنوں پر زیادہ نظر آنے لگتے ہیں۔
- ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرتی انتخاب نے گہرے رنگ کے پتنگوں کی بقا میں کردار ادا کیا۔
- حیاتیات کی زیادہ تر درسی کتابیں "قدرتی انتخاب" کی اس مثال کو تصویروں کے ساتھ واضح کرتی ہیں جن میں ہلکے اور گہرے رنگ کے درختوں کے تنوں پر دو قسم کے مرچ دار کیڑے کو دیکھا جاتا ہے۔
- درسی کتابیں آپ کو جو نہیں بتاتی ہیں وہ یہ ہے کہ یہ تصاویر اس وقت سے بنائی گئی ہیں جب جنگل میں مرچ والے کیڑے درختوں کے تنوں پر آرام نہیں کرتے۔

ثبوت کے ساتھ مسائل

- نظریہ کے ذریعہ پیش گوئی کی گئی میلا نکس کا فیصد انگلینڈ کے مختلف علاقوں میں پورا نہیں ہوا۔ جیسے کچھ علاقوں میں آلودگی پر قابو پانے کے بعد میلانزم میں اضافہ ہوا۔
- کیٹل ویل کے تجربات کے نتائج لائیچین کی موجودگی پر اتنے منحصر نہیں تھے جتنا اس نے سوچا تھا۔
- بعد میں اس بات کا تعین کیا گیا کہ درختوں کے تنے مرچ والے کیڑے کے قدرتی آرام گاہیں نہیں ہیں۔ کیڑے عام طور پر تنگ شاخوں کے نیچے یا کنارے پر آرام کرتے ہیں۔
- تجربات کے لیے کیڑے کو دستی طور پر مطلوبہ جگھوں پر رکھا گیا تھا، یعنی تصاویر کو اسٹیج کیا گیا تھا۔
- اس سے کیٹل ویل کے تجربات کی صداقت پر شدید شکوک پیدا ہوئے۔

قدرتی انتخاب کا ثبوت؟

"ڈارون کے پاس جن ثبوتوں کی کمی تھی، کیٹل ویل میں بھی کمی تھی۔"

SermontiandCatastini، اطالوی ماہر حیاتیات، 1980 کے وسط میں

"صنعتی میلانزم کی کہانی کو محفوظ کیا جانا چاہیے... نئے ڈارون کے ارتقاء کے نمونے کے طور پر۔"

سیبتانی، جاپانی ماہر حیاتیات

- قدرتی انتخاب کے لیے ڈارون کے گمشدہ ثبوت ابھی تک غائب ہیں!

#7-ڈارون کے فنچز

- ڈارون نے 1835 میں بحری سفر کے دوران گیلا پا گوس جزائر میں فنچوں کی 13 اقسام کا مطالعہ کیا۔
- فنچ بنیادی طور پر اپنی چونچوں کے سائز اور شکل میں مختلف ہوتے ہیں۔
- مختلف پرجاتیوں کو قدرتی انتخاب کا نتیجہ قرار دیا گیا کیونکہ فنچوں کی چونچیں ان کے کھانے کے مختلف کھانے کے مطابق ہوتی ہیں۔

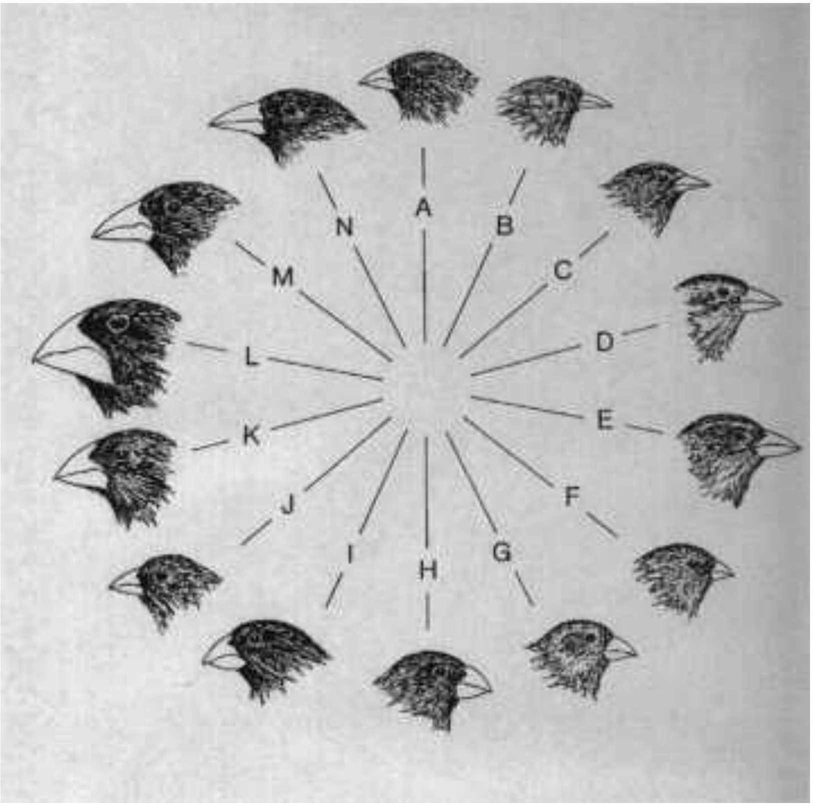

Moreevidencefornaturalselection?

غیر مستحق کریڈٹ

- حیاتیات کی بہت سی نصابی کتابیں ڈارون کو نظریہ ارتقاء میں قدرتی انتخاب کی ایک مثال کے طور پر فنچوں کے استعمال کا غیر مستحق کریڈٹ دیتی ہیں۔ حقائق یہ ہیں:
  - ڈارون کی ڈائری میں فنچوں پر بحث نہیں کی گئی، سوائے ایک گزرے ہوئے حوالہ کے
  - ڈارون کی کتاب "دی اوریجن آف اسپیسز" میں فنچوں کا کبھی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔
  - 1970 کی دہائی میں قدرتی انتخاب کا مشاہدہ اس کے فوراً بعد الٹا ہوا، جس کے نتیجے میں کوئی خالص ارتقائی تبدیلی نہیں ہوئی۔
  - فنچ کی کئی انواع ہائبرڈائزیشن کے ذریعے ضم ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔

ارتقاء کا ایک آئکن!

"ڈارون کو 1947 کے بعد تیزی سے ان فنچوں کے لئے کریڈٹ دیا گیا جو اس نے کبھی نہیں دیکھے تھے اور ان کے بارے میں مشاہدات اور بصیرت کا جو اس نے کبھی نہیں کیا تھا۔"

- سلووے

"ڈارون نے ان فنچوں کے درمیان بل کے سائز اور کھانا کھلانے کی عادات میں فرق کو ارتقاء سے منسوب کیا جو ان کے آباؤاجداد کے گالاپاگوس جزائر میں ہجرت کے بعد ہوا۔"

- حیاتیات: زندگی کا تصور (1998)، جارج جانسن

1970 کی دہائی میں گرانٹ کے تجربات

- گرانٹ کے مشاہدات:
  - خشک سالی نے بیجوں کی دستیابی کو کم کر دیا، جس کے نتیجے میں ایک جزیرے کی درمیانی زمینی فنچ کی آبادی میں 15 فیصد کمی واقع ہوئی۔
  - زندہ بچ جانے والوں کی لاشیں اور چونچیں قدرے بڑی تھیں۔
  - قدرتی انتخاب نے ان پرندوں کو پسند کیا جو بچ جانے والے سخت بڑے بیجوں کو توڑنے کے قابل تھے۔
  - چونچ کی اوسط گہرائی میں تقریباً 5 فیصد اضافہ ہوا

پیٹر گرانٹ کے نتائج

- پیٹر گرانٹ نے نتیجہ اخذ کیا:
  - قدرتی انتخاب چونچوں میں تبدیلیاں پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ڈارون کے فنچوں کے درمیان پرجاتیوں کی اصل کی بھی وضاحت کر سکتا ہے۔
  - ایک نوع کو دوسری نسل میں تبدیل کرنے کے لیے اس طرح کے 20 انتخابی واقعات کی ضرورت ہو گی۔ ہر 10 سال میں ایک خشک سالی کے ساتھ، اس میں صرف 200 سال لگیں گے۔
- لیکن:
  - کروموسوم اسٹڈیز فنچوں کے درمیان کوئی فرق نہیں دکھاتی ہیں۔
  - جنگل میں کوئی قدرتی انتخاب نہیں دیکھا گیا ہے۔
  - فنچ آج بھی فنچ ہیں!

گرانٹ کے بعد کے تجربات

- جب بارشیں واپس آئیں:
  - فنچ کی آبادی میں اضافہ؛ اور چونچ کا اوسط سائز اپنے پچھلے سائز پر واپس آگیا۔
  - دو غلی انتخاب ڈارون کے فنچوں میں کوئی خالص تبدیلی پیدا نہیں کر سکتا
  - فنچ کی کئی اقسام ایک میں ضم ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔
  - ایسا لگتا ہے کہ فنچ ڈائیورنگ اور ضم ہونے کے درمیان گھوم رہے ہیں۔
- شاید آخرکار اتنی مختلف انواع نہیں ہیں!

ثبوت کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا

- نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کا کتابچہ:
  - ڈارون کے فنچوں کو پرجاتیوں کی ابتدا کی "خاص طور پر زبردست مثال" کے طور پر بیان کرتا ہے۔
  - وضاحت کرتا ہے کہ گرانٹس نے کیسے دکھایا کہ "جزیروں پر خشک سالی کا ایک سال فنچوں میں ارتقائی تبدیلیاں لا سکتا ہے،" اور یہ کہ "اگر جزائر پر ہر 10 سال میں ایک بار خشک سالی آتی ہے، تو فنچ کی ایک نئی نسل صرف 200 میں پیدا ہو سکتی ہے۔ سال."

#8-چار پروں والی پھل مکھیاں

- "ایک نوع کے اندر چھوٹے پیمانے پر ارتقاء (جیسا کہ ہم گھریلو افزائش میں دیکھتے ہیں) آبادی میں پہلے سے موجود تغیرات کا استعمال کرتے ہیں، لیکن بڑے پیمانے پر ارتقاء (جیسے ڈارون نے تصور کیا تھا) ناممکن ہے جب تک کہ وقتاً فوقتاً نئ تغیرات پیدا نہ ہوں۔" Jonathan Wells, Icons of Evolution, p. 177,
- ڈی این اے پر مشتمل جین موروثی معلومات کے کیریئر ہیں (ترقی کی ہدایت کرتا ہے)
  - نئ تغیرات اتپریورتنوں کے طور پر پیدا ہوتی ہیں۔
  - زیادہ تر تغیرات نقصان دہ ہیں۔

میوٹیشنز پر مزید

- اتپریورتنوں کے بائیو کیمیکل اثرات ہو سکتے ہیں جو بیکٹیریا کو اینٹی بائیوٹکس کے خلاف مزاحم بناتے ہیں یا کیڑوں کے خلاف مزاحم بناتے ہیں، مثال کے طور پر
- حیاتیاتی کیمیاوی تغیرات حیاتیات میں بڑے پیمانے پر ہونے والی تبدیلیوں کی وضاحت نہیں کر سکتے
- جب تک کوئی تبدیلی مورفولوجی (ایک جاندار کی شکل) کو متاثر نہیں کرتی ہے یہ مورفولوجیکل ارتقاء کے لیے خام مال فراہم نہیں کر سکتا
- پھل کی مکھی میں مورفولوجیکل اتپریورتنوں کا بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا گیا ہے، جس کی درجہ بندی ڈروسوفلا میلانوگاسٹر ہے۔ کچھ تغیرات دو پروں والی پھل کی مکھی کو پروں کا دوسرا جوڑا تیار کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

تجرباتی نتائج

چار پروں والی پھل کی مکھیاں خود بخود نہیں آتی ہیں-انہیں لیبارٹری میں تین مصنوعی طور پر برقرار اتپریورتی تناؤ سے پالا جانا چاہیے۔

اضافی پروں میں پرواز کے پٹھوں کی کمی ہوتی ہے۔

وہ جینیاتی ماہرین کی مہارت کی گواہی دیتے ہیں۔

وہ ترقی میں جین کے کردار کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

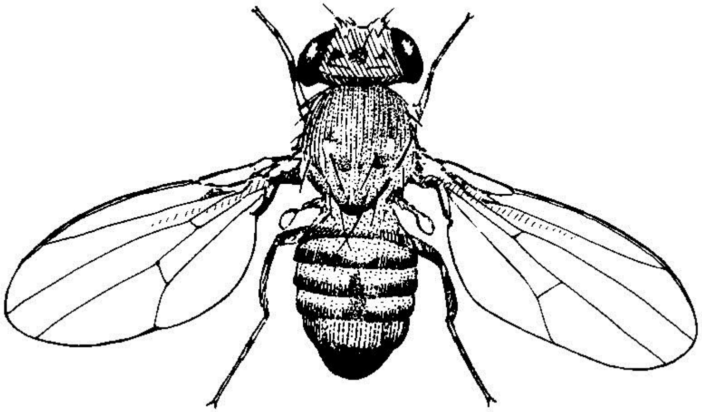

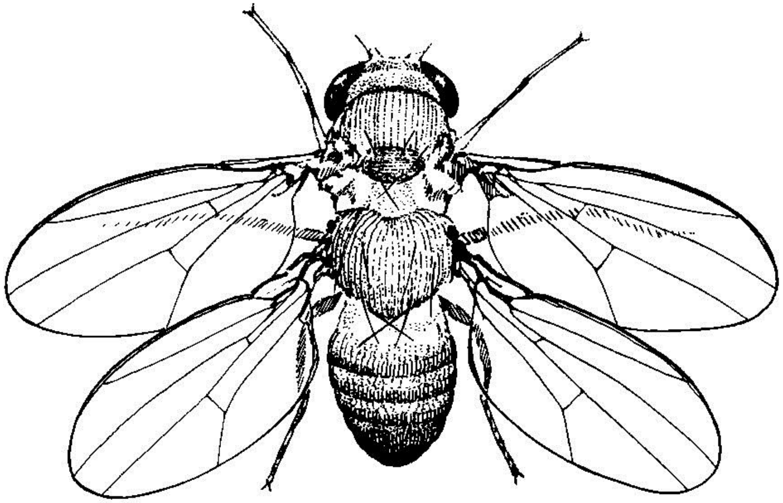

تجرباتی نتائج

- وہ اس بات کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کرتے ہیں کہ ڈی این اے تغیرات مورفولوجیکل ارتقاء کے لیے خام مال فراہم کرتے ہیں۔
- کوئی مفید جاندار پیدا نہیں ہوا ہے، اور جاندار دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا
- چار پروں والی پھل کی مکھی ارتقاء کے لا پتہ ثبوت فراہم نہیں کرتی:
  - جینیاتی تغیرات بڑے پیمانے پر ارتقاء کے لیے خام مال نہیں ہیں۔
- ایک پھل کی مکھی اب بھی پھل کی مکھی ہے!

ارتقاء پسندوں کے تبصرے

- بڑے اتپریورتن جیسے بھوراکس "ایسے واضح شیطان ہیں کہ ان راکششوں کو صرف 'ناامید' کے طور پر نامزد کیا جا سکتا ہے۔ وہ اس قدر غیر متوازن ہیں کہ ان کے پاس قدرتی انتخاب کے ذریعے خاتمے سے بچنے کا ذرہ برابر بھی امکان نہیں ہو گا۔
  - ہارورڈ ماہر حیاتیات ارنسٹ مائر، 1963۔
- "جینیاتی ماہرین نے پایا ہے کہ مکھیوں میں پروں کی تعداد کو ایک جین میں تغیرات کے ذریعے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔"
  - نیشنل اکیڈمی آف سائنسز بکلیٹ، 1998۔

#9-فوسل ہارسز اور ڈائریکٹڈ ایوولوشن

- ارتقاء پسندوں کا دعویٰ ہے کہ جدید سنگل انگلیوں والا گھوڑا، ایکوس، چھوٹے چار انگلیوں والے Hyracotherium، جسے کبھی کبھی Eohippus کہا جاتا ہے، کا پتہ لگایا جا سکتا ہے، جس کے بارے میں قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ تقریباً 50 ملین سال پہلے زندہ رہا تھا۔
- اوتھنیل سی مارش نے یہ پوری سیریز 1870 کی دہائی میں ایجاد کی تھی۔ اس نے دنیا بھر سے جانوروں کو اکٹھا کیا اور انہیں اس ترتیب سے ترتیب دیا جس کے بارے میں اس نے سوچا کہ وہ تیار ہو چکے ہوں گے، حالانکہ جانور اس ترتیب میں نہیں پائے جاتے۔

تھیوری کی بنیاد

- گھوڑے کے ارتقاء کا نظریہ درج ذیل میں سے چند مفروضوں پر مبنی ہے۔
  - چار پیروں والے --> تین انگلیوں والے --> دو پیروں والے --> ایک پیر والے (آج)
  - پسلیوں کی تعداد 15 اور 19 کے درمیان مختلف ہوتی ہے۔
  - "گھوڑے" کی کھوپڑیوں میں مماثلتیں۔
  - ٹانگوں کی ہڈیوں میں مماثلتیں۔

گھوڑا "ارتقاء"

- O.C.Marsh کی طرف سے گھوڑوں کے ارتقاء کی روایتی عکاسی انتہائی قابل اعتراض ہے۔
- "تمام مساوی [گھوڑے] کے رجحانات میں سب سے مشہور، 'پہلے کی انگلیوں کی بتدریج کمی،' بالکل فرضی ہے۔"
  - سمپسن جی جی 1953۔ ارتقاء کی اہم خصوصیات۔ نیویارک اور لندن: کولمبیا یونیورسٹی پریس، ص 263

(Hickman et al. 1993)

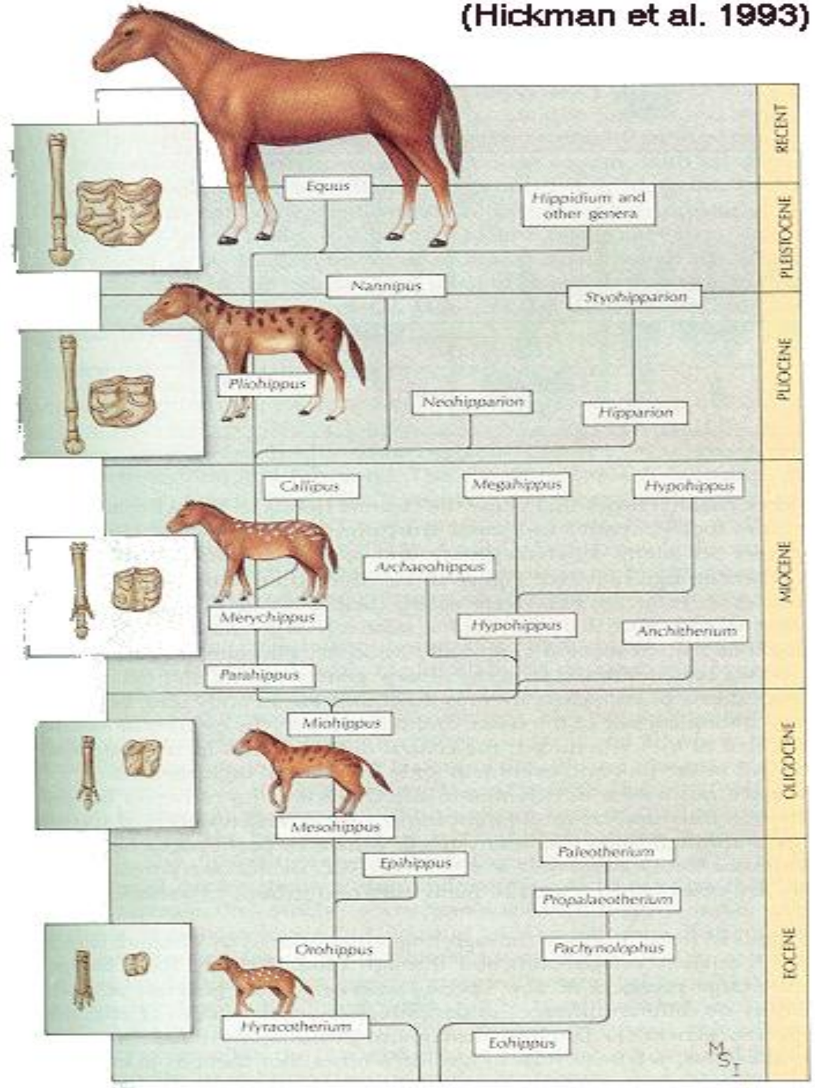

ہارس تھیوری پر ایک اور اقتباس

- "ارتقاء کا ریکارڈ اب بھی حیرت انگیز طور پر متزلزل ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے پاس ڈارون کے زمانے کے مقابلے میں ارتقائی تبدیلی کی مثالیں بھی کم ہیں۔ اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ فوسل ریکارڈ میں ڈارون کی تبدیلی کے کچھ کلاسک واقعات، جیسے کہ شمالی امریکہ میں گھوڑے کا ارتقاء کو مزید تفصیلی معلومات کے نتیجے میں رد یا تبدیل کرنا پڑا ہے - سادہ ترقی جب نسبتاً کم اعداد و شمار دستیاب تھے اب بہت زیادہ پیچیدہ اور بہت کم تدریجی دکھائی دیتے ہیں۔
  - راؤپ، ڈی ایم ڈارون اور پیلو نٹولوجی کے درمیان تنازعات۔ فیلڈ میوزیم آف نیچرل ہسٹری بلیٹن 29-50:22

مزید ثبوت

- گھوڑوں کے ارتقاء کی پوری سیریز کو برسوں پہلے غلط ثابت کر دیا گیا تھا۔ کوئی بھی باشعور سائنسدان گھوڑے کے ارتقاء کی حمایت نہیں کرے گا جیسا کہ آج نصابی کتب میں دکھایا گیا ہے۔ مجوزہ نظریہ کے خلاف کچھ شواہد میں شامل ہیں:
  - Eohippus کو اس کے دریافت کنندہ نے Hyracotherium کہا تھا کیونکہ اس کی نسل Hyrax سے مشابہت تھی، جو کہ گھوڑا نہیں تھا۔
  - lumbarvertebrae کی تعداد چھ سے آٹھ ہو جاتی ہے اور پھر "گھوڑوں کی سیریز" میں چھ ہو جاتی ہے۔
  - نیبراسکا میں ایک ہی چٹان کی تشکیل میں تین انگلیوں اور ایک انگلیوں والی نسلوں کے فوسلز محفوظ ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں رہتے تھے۔
  - جدید گھوڑے 17 انچ اونچے (ارجنٹینا میں فالبیلا) سے لے کر 7 فٹ اونچے کلائیڈ سڈیل تک مختلف ہوتے ہیں۔
- ماہرین حیاتیات کے درمیان گھوڑوں کے نسب پر کوئی اتفاق رائے نہیں ہے۔

گھوڑے آج

- زندہ گھوڑے سائز کی ایک وسیع رینج میں آتے ہیں: انگریزی شائر: 6½ فٹ سے زیادہ، پونی: 5 فٹ سے کم، فالبیلا: 2 فٹ سے کم۔
- آج کل کچھ گھوڑوں کی 3 انگلیاں ہیں۔
- گھوڑوں کی بہت سی مختلف اقسام آج موجود ہیں جو گھوڑوں کے فوسلز سے ملتے جلتے ہیں۔

Missinglinksarestillmissing!

#10- بندر سے انسان تک: حتمی آئیکن!

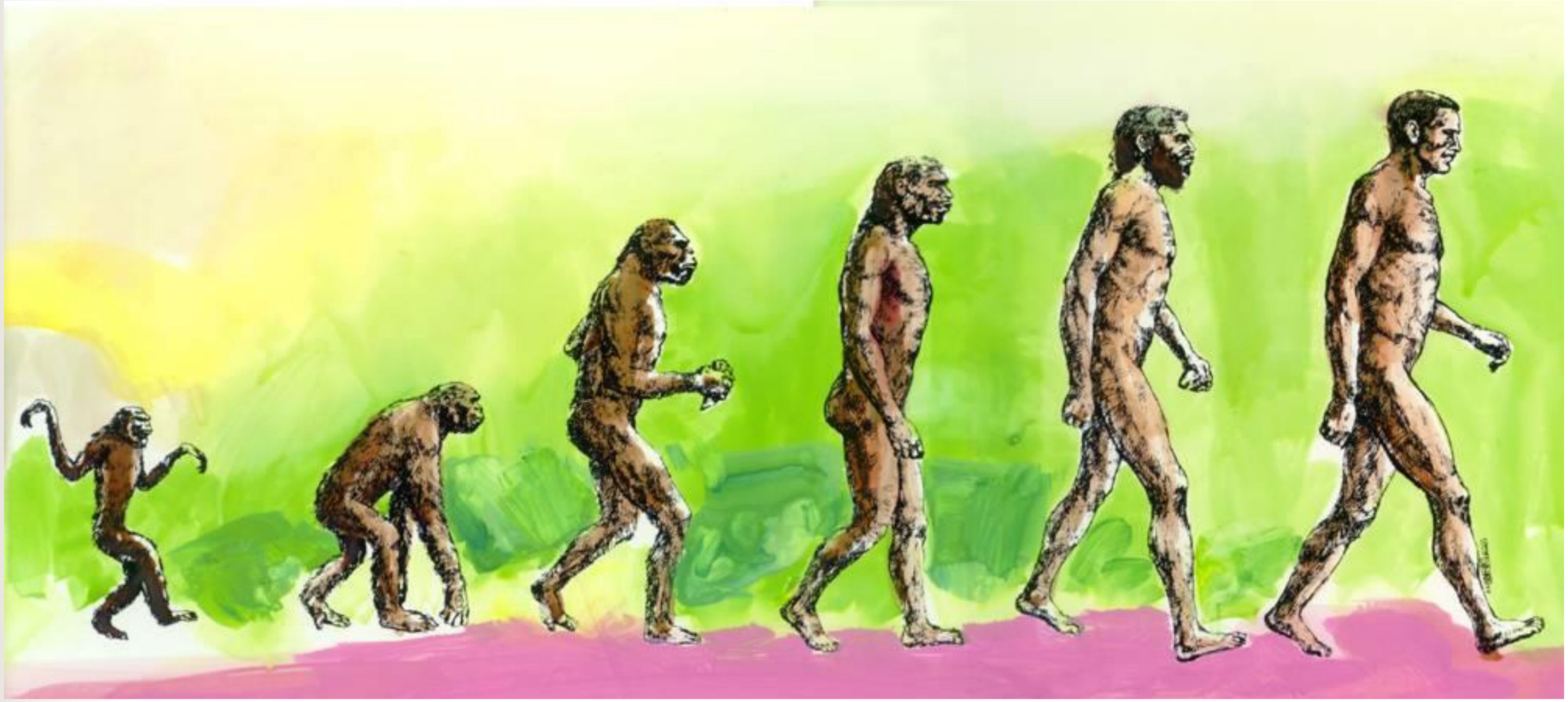

ApetoMan?

ڈارون کا انسانی ارتقاء کا نظریہ

- کسی بھی نام نہاد ثبوت سے پہلے ہی ڈرائنگ تیار کی گئی تھی۔
- اسے حیاتیات کی زیادہ تر درسی کتابوں اور میوزیم کی نمائشوں میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔
- متعدد فوسلز دریافت ہوئے جو ارتقائی سلسلہ میں عبوری روابط کے طور پر "ظاہر" ہوئے جو آج کے انسانوں کی طرف لے جا رہے ہیں۔
- یہ دکھایا گیا ہے کہ انسانی ارتقاء کے لیے فوسل شواہد کی بہت سی تشریحات ذاتی عقائد اور تعصبات سے متاثر تھیں۔

"ہومینیڈ"فوسلز

- نینڈرتھل انسان-ہوموسیپینز کے طور پر قبول کیا گیا۔
- جاوامین-مصنوعی تعمیر
- -PiltdownManایک دھوکہ ثابت ہوا۔
- نیبراسکامین-ایک معدوم سور
- -Ramapithecusایک اورنگوٹان
- لسی-یقین کرنے والی مخلوق

انسانی "ارتقاء" – نتائج

- جیواشم کے ماہرین کا رجحان ہے کہ وہ فوسلز کو دوبارہ تشکیل دیتے ہیں تاکہ وہ اس سے جو کچھ چاہتے ہیں۔
  - جیواشم ہڈیوں کے ایک سیٹ کو کئی مختلف طریقوں سے دوبارہ تعمیر کیا جاسکتا ہے، جو ماہر امراضیات اور مصور کی طرف سے کیے گئے مفروضوں پر مبنی ہے۔
- کچھ سائنس دانوں نے صحیح کہا ہے کہ "فوسیلز کی ایک لکیر لینا اور یہ دعویٰ کرنا کہ وہ کسی نسب کی نمائندگی کرتے ہیں کوئی سائنسی مفروضہ نہیں ہے جس کی جانچ کی جاسکتی ہے، بلکہ ایک دعویٰ جو سونے کے وقت کی کہانی کی طرح ہی صداقت رکھتا ہے – دل لگی، شاید سبق آموز، لیکن سائنسی نہیں۔"
  - جوناتھن ویلز، آئیکونز آف ایوولوشن، صفحہ 221

حیاتیات کی نصابی کتابیں ان شبیہیں کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟

- -Aایک نظریہ کے طور پر علاج کرتا ہے۔
- -Bمسئلہ کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔
- -Cممکنہ مسائل پر بحث کرتا ہے۔
- -Dسچ مانتا ہے، یہاں تک کہ ایک "حقیقت"
- -Fمکمل طور پر گمراہ کن

نصابی کتابیں پھر بھی کیوں...

- یہ شبہیں اٹھائیں؟
  - ارتقاء پسند مافوق الفطرت طاقت کو تسلیم نہیں کریں گے۔
  - ارتقاء پسندوں کے پاس کوئی متبادل نہیں ہے۔

"حیاتیات میں کچھ بھی معنی نہیں رکھتا سوائے شواہد کی روشنی کے!" جوناتھن ویلز، 2001۔

"سائنس دان نام نہاد نظریہ ارتقاء کی صداقت پر سوال اٹھا رہے ہیں، جسے اب ہم جانتے ہیں کہ ثبوتوں سے اس کی تائید نہیں ہوتی!"

جوناتھن ویلز کی نئی کتاب

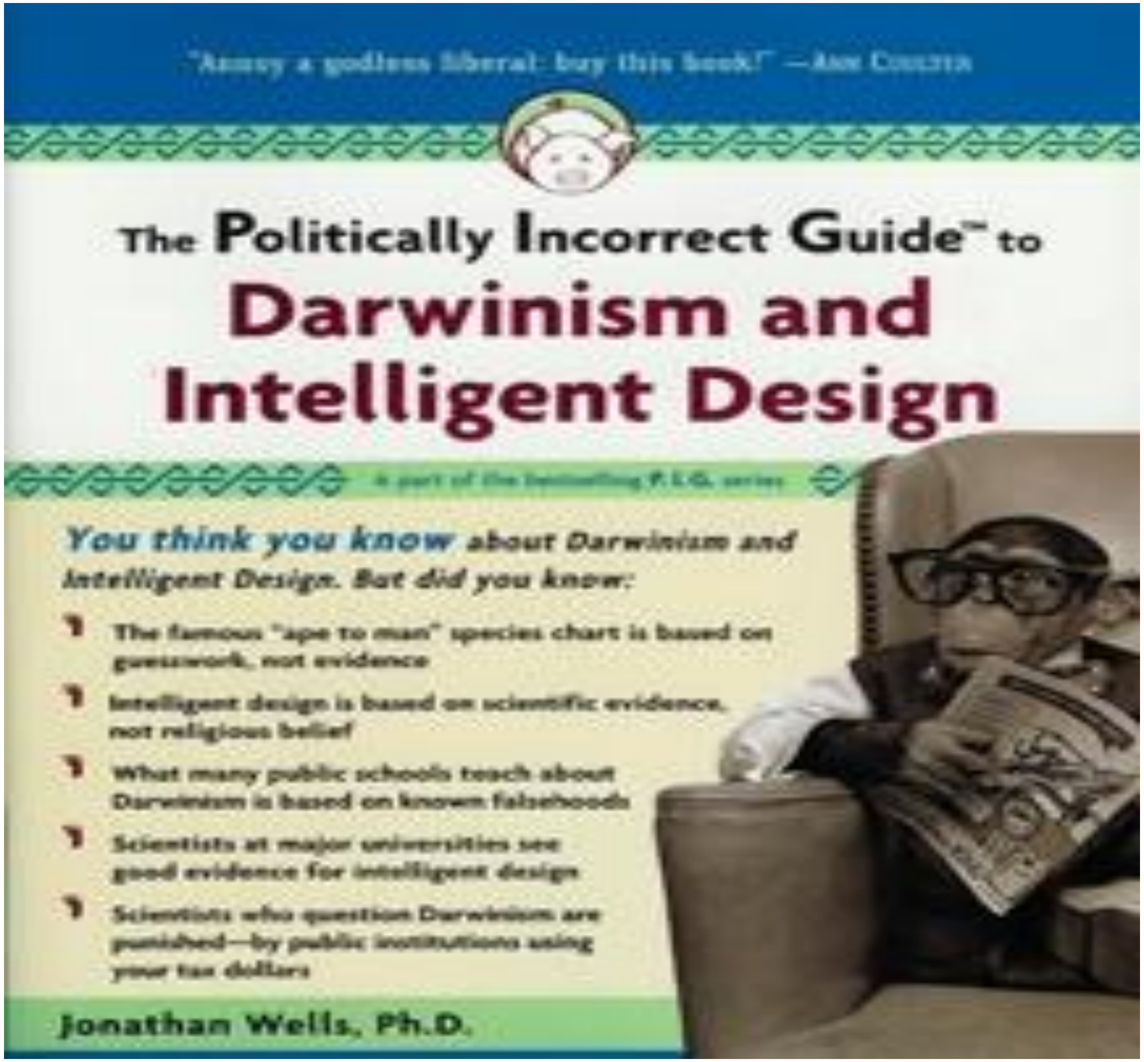

آپ کی توجہ کا شکریہ!

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

تخلیق کی تنظیمیں

- ICR- انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ
  - www.icr.org
  - ہنری مورس (بانی) کی کتابیں، جیسے
    - پیدائش کا سیلاب
    - پیدائش کا ریکارڈ
    - جدید تخلیق کی تثلیث
  - تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامین
- پیدائش میں جوابات
  - www.answersingenesis.org
  - کین ہیم نے قائم کیا۔
  - کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین

تخلیق کی تنظیمیں-2

- تخلیق ثبوت میوزیم
  - www.createvidence.org
  - ڈاینا سور اور انسانی ٹریک
- تخلیقی لمحات
  - www.creationmoments.com
  - ریڈیو کے مقامات
- تخلیق ریسرچ سوسائٹی
  - www.creationresearch.org
  - ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت

تخلیقی تنظیمیں-3

- مرکز برائے سائنسی تخلیق
  - www.creationscience.com
  - والٹ براؤن کی کتاب "شروع میں" پی ایچ ڈی۔
- تخلیق سائنس انجیلی بشارت
  - www.drdino.com
  - ویڈیوز، سیمینار
- ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ
  - www.discovery.org
  - ذہین ڈیزائن "تھنک ٹینک"

اہم کتب

- دی جینیسس ریکارڈ، ڈاکٹر ہنری مورس
- دی جینیسس فلڈ، ڈاکٹر جان وِٹکمب اور ڈاکٹر ہنری مورس
- ارتقاء کا خاتمہ، سکاٹ ہیوس
- جھوٹ: ارتقاء، کین ہیم
- ارتقاء کی تردید، ڈاکٹر جوناتھن سرفاتی
- Evolution: The Fossils Still Say No!، ڈاکٹر Duane Gish
- سائنسی تخلیقیت، ڈاکٹر ہنری مورس
- سٹارلائٹ اور ٹائم، ڈاکٹر رسل ہمفریز
- ڈائناسور بذریعہ ڈیزائن، ڈاکٹر ڈوان گیش

اہم کتب-2

- دی ینگ ارتھ،ڈاکٹر جان مورس
- سائنس اور بائبل،ڈاکٹر ہنری مورس
- جنک یارڈ میں طوفان، جیمز پرلوف
- شروع میں،ڈاکٹر والٹ براؤن
- ارتقاء: بحران میں ایک نظریہ،مائیکل ڈینٹن
- ڈارون آن ٹرائل،ڈاکٹر فلپ جانسن
- ڈارون کا بلیک باکس،ڈاکٹر مائیکل بیہے۔
- ڈیزائن انفرنس،ڈاکٹر ولیم ڈیمبسکی